مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ہم پاکستانیوں کو باہر سے کام لینے میں مشکل پیش آتی ہے لیکن اگر ہم اپنے کسی جاننے والے کی امریکی آئی ڈی استعمال کر کے کام حاصل کر لیں۔ اس میں اس جاننے والے شخص کی رضامندی بھی شامل ہو اور اگر اسکو کچھ پرسنٹیج کا پارٹنر بھی بنالیا جائے تو یہ کیسا ہے؟

دار الافتاء — الجامعة الأشرفية — شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا و مسلما

صورت مسئولہ میں کسی بھی شخص کا دوسرے شخص کی آئی ڈی استعمال کرنا جبکہ حکومت کی طرف سے اس کی ممانعت ہو دھوکہ شمار ہوگا، تاہم اگر کوئی شخص دوسرے شخص کا آئی ڈی استعمال کر کے حلال کام کرتا ہے تو اس سے حاصل ہونے والی آمدنی شرعا جائز ہوگی، اسی طرح آئی ڈی کے مالک کو باہمی رضامندی سے کچھ دینا اس صورت میں درست ہے، جبکہ آئی ڈی کا مالک بھی اس کام میں کچھ نہ کچھ معاونت کرتا ہو، مثلا بنک سے رقم نکلوانا، جیسے انکم ٹیکس وغیرہ۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۷ ربیع الاول ۱۴۴۵ 24 ستمبر 2023

دار الافتاء — رقم الافتاء: 158/77 — التاریخ: 24/9/23 — الجامعة الأشرفية شارع فیروزپور لاہور

دار الافتاء — الجامعة الأشرفية — شارع فیروزپور لاہور

الجواب صحیح

۰۷-۰۳-۱۴۴۵ھ

۲۴-۹-۲۰۲۳

الجواب صحیح